

10 JAN 2025

رائشیہ پہاڑا

## اردو، سارے ہندوستان کی زبان

### اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

جید آپاد، 9 جنوری۔ (ایس این بی) اردو کا اعلان کی خاص علاقوں کو وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس پانچ ہفتے نہیں ہے۔ یا ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مطابق میں آج غیر مسلم بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمان خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جماعت اعلیٰ نے ہمیں تقریب لومیاں اخبار یا زیادہ اظہار آئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پر پروفیسر طارق منصور، سابق و اکے چانسلر علی گزہ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد کیا۔ انہوں نے اپنے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیاب کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو یونیورسٹی میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا آزاد کو خراج پیش گا۔ اس تقریب میں یوم تاسیس کی آنکھیں کھلے۔ بلکہ عصری علوم کے بھی چانسلر مولانا آزاد پیش کی اردو یونیورسٹی بطور مہماں خصوصی مدعاً عوامی جگہ حاضر تھے۔ اس پس مظفریں اردو یونیورسٹی سے واپسی ہر فردی یہ ذمہ داری کے کہ وہ مولانا آزاد کے مش کو آگے بڑھاتے۔ پروفیسر یمن حشر کا شیری آڈیشن، مرکز برائے فاصلائی و آن لائی تعلیم، مانوز ایکسپریس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق احمد، و اکے چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی



منصور نے مزید کہا کہ بر صیری میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو بر صیری سے باہر کل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلم زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کا قوام تھا کہ آج بھی اردو یونیورسٹی کی ترقی میں میڈیا کل کالج کے آغاز کے لیے ہر ہمکار کو شکریں گے۔ اس موقع پر وہیں چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل از ایس فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو دعا حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر جیجو صراف کی ریخت فاؤنڈیشن پیش کیا ہے۔ جو اس بات کا شوت ہے کہ اردو کی ایک خاص نہجہ پیالا کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد پیش کی اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 دین ساکنگہ پر مبارکہ کا دعیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ناؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس مظفریں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی اس تقریب میں یونیورسٹی کے تمام بھی خوبیوں کو مبارکبادی کی۔ یوم تاسیس کی آج کی صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اعظمیں خصوصیتیں جنمیں ہے اردو زبان و ادب کے لیے گرائیں قدر خدمات پیش کرنے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھاتے۔ بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھاتے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید انجام دیں کوئی اعتراف خدمات ایوارڈ یا کیا جنم میں پیدا شدی محمد ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسانی کو ترقی بخاتے ہوئے مانو ہمیں خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اعزازی اور علی علی بیک، جناب اشہر حفاظ، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، گزہ یونیورسٹی کے ساتھ، اکے چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا۔ پروفیسر تعلی خان (بعد از مرگ) محترمہ سربراہ اسکن شامل ہیں۔

رائٹری ہمارا

اردو یونیورسٹی کا یوں مہاتسیں،  
شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات  
کی خدمات کا اعتراف

جیر آتا، 9، جنوری۔ (پیش توٹ)  
 مولانا آزاد اپنے اردو پوپولر میں آن 28  
 دہی یوم تاہیں کے موقع پر شہر جیر آبادی  
 شاندھ خصیات کی خدمات کا عروض کیا  
 گیا۔ یوم تاہیں کی تقریب میں بن چکیتیوں  
 کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں  
 اردو زبان میں سینکڑوں قدر وغیرے کے لیے  
 پہلی شری محفل بیک، اردو زبان و ادب کے  
 فروغ کے لیے بن چھیات کا اعوامی ایوارڈ دیا  
 گیا ان میں مریم گلوفہ، ائمہ مصدقی کمال،  
 پدوفیرستی خان (بعد از مرگ) اور محمد  
 نسیم تراب اسکن، شاہل ایں۔ جنک تھم کے  
 فروغ کے لیے 5 اکر علاقہ القدری، چھٹی میں  
 شاہین گروپ آف انسٹی ٹیشن، بیدار کی ایوارڈ  
 دیا گیا اور اردو کی بنیاد لوگی سے جوڑے کی  
 گراس قدر خدمات انجام دینے کے اعتراض  
 میں جناب اشرف حسان کو میں یادگاری منظو  
 اور تہبیت ٹھیک کی تھی، جو ان کے غایب میں  
 پوپو فیرست گرینز نے حاضر کی۔ ان تھیں  
 ایوارڈ رییافت چان کوششل پیچی، تہبیت نامہ اور  
 یادگاری مومنتوں دیا گیا۔

منصف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس

## شہر آباد کی نمائندہ شخصات کو اوارڈز پیش

مجد آباد 9 جنوری (پرنس نوٹ) مولانا آزاد بھٹکی اردو یونیورسٹی میں آج 28 دسمبر 1994ء کے موقع پر شہری ادبی تہذیب و ترقیات کی خدمات کا اعزاز کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن چھٹیوں کا اعزاز خدمات کا اعلیٰ ارجاع گذاری کیا گیا میں تھکری بخوبی فخر کرنے کے لئے بھرپور

ملی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے جن شخصیات کو آج ایوارڈ ڈیکیاں میں مدیر ٹکنوفڈ اکیڈمی، سصلیکارا، فرسنگی عالیہ، (عہزادہ احمد) کا،

میدی میں، پرو۔ سری نے حاکم بھارپور کے محمد نیسہ راب اگن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فو. غ. کر لئے ڈاکٹر عبدالقدیر، جمعیت میں شامل ہیں۔

گروں کے سے داںر بیدا خدیر، چیرن سائین  
گردپ آف اسٹیشن ہنس، بیدر کو ایوارڈ یا گیا اور اردو  
کوشک الدین، جو نکا اگر لا اقدار خدا۔ لفظ

وینا ناوی سے بورے می راس مدد مدت اجام  
دینے کے اعتراض میں جات اشہر فرحان کو بھی  
امداد کر منع نہ تھے۔ قیامت کی کارچا جا، کاغذ

یادگاری مسون اور بہبیت جیں ہی بوانے کے حیاب  
میں پروفیسر ٹھم احسن نے حاصل کی۔ ان سمجھی الیوارڈ  
بننے کے بعد مددگاری کا تقدیر میں بائیک اسی

یا نشان لوان یونتا - سی اسٹریب میں واں چاہر  
پروفیسر سید میں احسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہذیت  
و ترقیاتی منصوبے ایجاد کیے گئے۔

نامہ اور یادگاری موسنودیا کیا۔ پروفسری سی خان و بعد از مرگ دینے جانے والے اس الیارڈ کو ان کی نسبت میں اکتوبر ۱۹۷۰ء کا بھت نتیجہ تھا۔

ساجز ادی نے حاصل کیا۔ خرمد سیدہ راب اس،  
اپنی خوبی سحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو  
سکے۔ اسے دیکھ کر جسٹے ۱۰۰٪ کے فی

لیں۔ اس لئے ڈالر پر یہ سن لے ان کے غیاب میں ان کا تہذیت نام اور یادگاری موسمنو حاصل کیا۔

اردو یونیورسٹی کا 28 والیوم تاسیس، ممتاز شخصیتوں کو ایوارڈس  
محمد علی بیگ، ڈاکٹر مصطفیٰ کمال، نیسہ تراب الحسن اور ڈاکٹر عبدالقدیر کی خدمات کا اعتراف،  
چانسلر ممتاز علی اور پروفیسر طارق منصور کا خطاب

جیور آپا د۔ 9۔ جوئر کوان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترم نسیف تراب پیش مولانا آزاد پیش اوردو  
پیش خوشی کا 28 داں یوم تاسیں آج منایا گیا جس میں میر آپا دی  
امن خرابی سخت کے باعث شریک نہیں ہو سکیں اور ڈاکٹر پرہیز حسن  
نے ان کی جانب سے تہذیت نام اور یادگاری منون حاصل کیا۔ یوم  
پیش خوشیوں کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیں تقریب  
اور روپی خوشی میں پروفسر طارق منصور ساری دلخواہیں  
تاسیں تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین



مسلم یونیورسٹی اور یونیورسٹی کے چالسر جناب ممتاز علی نے ہمچنان  
امن نے ممتاز ہمچھینتوں کو اردو زبان کی ترقی اور فروغ میں میاں  
روں پر تہذیت پیش کی۔ جن نمائندہ ہمچھینتوں کو ایک ایسا پیش کئے  
گئے، ان میں اردو زبان میں تحریر کے فروغ کے لئے پہاڑی محمد علی  
پیغمبر، اردو زبان و ادب کے فروغ کیلئے مر گھومند آنکر سید مصطفیٰ  
کمال، پروفیسر قریط علی خان (اعداز مرک) اور ممتاز نسیم تراب امگن  
کا درج دیا ہے۔ پروفیسر سید عین احمد و اس چالسر نے صدارت  
کے امور پر پتمن کا بیوں پر رسم امام امامی دی گی۔ ۱

گروپ آف اسٹریٹ ٹینڈن بیدر کو الیارڈ ڈیکٹیشن  
کیا گیا۔ اردو یونیورسٹی کو نکالنا لوگی جسے جوڑتے  
کی گراس قد خدمات پر جناب امیر حبیب  
کو یادگاری موسمنی اور تہبیث پڑھی کی گئی جو  
ان کے خیاب میں پروفسر سعید احمد نے  
حاصل کیا۔ پروفیسر قریط علی خاں کے بعد از

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس

شہر چیر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

جنگل اردوخ شدشی میں آن 28 دسمبر 1947ء کو ہوا۔ اس کا عہدہ اپنے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر ادا کیا گیا۔ یون ہائیکس کی تقدیر میں جنگل اردوخ شدشی میں آن 28 دسمبر 1947ء کو ہوا۔ اس کا عہدہ اپنے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر ادا کیا گیا۔ یون ہائیکس کی تقدیر

میں جن شخصیتوں کا عہد اف خدمات کا اجاہ رہا دیا گیا ان میں اردو زبان میں تحریر کفر و غایبی کے لیے  
وہ شریعتی بک، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کا اجاہ رہا دیا گیا ان میں

گوند کلاسی مصطفیٰ کمال، پرفسوری ملی خان (جہاد امرک) اور ستر منیزہ تابعین، شاہل ہیں۔

کیا اپنے ارادہ کو ہمیں ادا کی سے جوڑنے کی گران قدر خدمات انجام دیتے کے اعتراف میں جاپ اٹھر فرماتا ہے۔ اسکے باوجود اسکے تجسس کیلئے بھی، جو ان کے خلاف میں روپریتم مکن نے حاصل کی۔

درست وی پوچه که خود را بجای می‌گذاشت میانی کی جیسے تیز پر از پروردگاری خود  
آن ہمیں ایجاد کیا تھا اخنان کی ایک جوں ہامیں کی تقریب میں، اسی طبقہ پر سید من اُن کے ہاتھوں  
کو ایک دفعہ اپنے لئے نہیں کیا۔ اسکا سر برقراری کیا گیا۔ اسکا بعد از اسکے علاوہ

خالی ہی، بھت اسادا یا وہ ری اسوسے ہو جائے۔ پھر میری کی سان و مددگار رہی ہے جو  
والے اس ایسا لارکان کی صائزادی لے مل لے۔ بھرمنیستہ اس، اپنی بڑی محنت کی وجہ سے  
گئے۔ چھٹے چھٹے میں لارکا، حسن، لارکا کے طور پر اتنا کچھ تباہ نہ ملے۔

## اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب



جید آباد، 9 رجوری (پیس نوت) اردو کا تعلق کی خاص علاقت یا تربیت سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی بندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں تجارتی حاصل ہے۔ اور اس کے معاون میں آج گیر مسلم احباب زیادہ تقریباً تین لکھ خیالات کا تعلما پر و فیسر طارق منصور، سائبن اسپس پاٹری الیکٹرونیکز اڑاؤ کو خراج جیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ مصروف ملکی تھے، بلکہ عصری علم کے بھی تھے۔ اس پس مخترش اردو یونیورسٹی سے دوست ہر فرد کی پڑھداری کے کوہ مولانا آزاد کمشن کو اگر بڑھے۔ پروفیسر اس تقریب میں جتاب ممتازی چاٹر مولانا آزاد پیش اور یونیورسٹی بلور مہمان خصوصی مدعا تھے جبکہ پروگرام کی صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی ایام سے کوئی بھی اکابر جنہیں کر سکتا ان کے مطابق ماں اعزاز جس بھکتی تھی کہ ساخت کیا گیا تھا آج وہ اظہر من افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چاٹر صاحب کی خواہیں کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آنکھ کے لئے برخکتم کوش کریں گے۔ اس موقع پر اسیں چاٹر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قلم اڑیں پر گرام کے اغار میں پروفیسر اشیوق احمد، جہاز ارٹے جنہی مقدومی اکاٹت کئے۔ انہوں نے کہا کہ کر مولانا آزاد پیش اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر مدد کی عمل اور غیر مستقل انساف کی ایجاد کیتی گئی تھی اور این آئی آر ایف ریٹائلک کے حصوں میں بھی یہاں کے کلادیوں ساتھی کی خصوصی کا خوشی کو فراہم کیا گیا۔ یہاں کے اسیں ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کی ایک خاص قیمت یا علاقتی کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد پیش اور یونیورسٹی کی یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سکریٹری ہوئے والے کاظم اور فرم صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالغیث، ڈاکٹر عباس خان، جتاب اکابر حسین خان، جتاب مندا کارکوہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز ہنرمندان جوہیوں نے اردو زبان و ادب کے لئے گران قدر خدمات انجام دی ہیں کوئی اعزاز ختم کیا گیا ہیں میں پرمنشی محفلی ہے۔

جتاب اشیوق احمد، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبد القادر، پروفیسر قیم علی خان (بعد از مرگ)، ہمدرد نسیم تاب احسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم ایجاد انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جزو ہے "ادب و ثافت" کامولانا آزاد پر خصوصی پیغمبر پروفیسر اسیں امیر رحمت اللہ کی کتاب "انسان زین پر اللہ کا تائیہ" اور ڈاکٹر سابر علی سیدانی کی کتاب "روضۃ خواب" بھیں اور احتکار کریں ہاں کلک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ ان کے مطابق ماں اپنے 28 برس کے سلسلہ اس بات کو ایسا کہ اردو عبارتی ایجاد کیا ہے کہ اس کے مطابق اس بات کو ایسا کہا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمان خصوصی، چاٹر اردو یونیورسٹی اسی دلیل پر فریقے کے فرائض انجام دیے۔

## ఉర్కు భారతదేశ భాష්య

అలీఫుడ్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రా. తారీఫ్ మన్జూర్



**రాయముగ్గం:** ఉర్కు భారతదేశ భాష්య అని అలీఫుడ్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ ప్రైస్చాన్స్‌లార్ ప్రాఫెసర్ తారీఫ్ మన్జూర్ అన్నారు. గచ్ఛిబాలిలోని మౌలానా జాజీవ్ జాతీయ ఉర్కు విశ్వవిద్యాలయం 28వ వ్యవస్థాపక దినో తృప్తాన్ని గుర్తుపాఠం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాటల్లు దుతూ ఉర్కు భాష ఇండో-ఆర్ధభాష అని భారతదేశంలోని 23 జాతీయ భాషలలో ఒకటని, 170 ఏలియస్టుకు ప్రోగ్రామ్ ప్రజలు మాటల్లాడే భాష అని తెలిపారు. విద్యార్థులు ఉన్నత లక్ష్యాలతో సాగాలన్నారు. × ఖుమ్మాచాన్స్‌ల్ ముంతాజ్ అలీ మాటల్లు దుతూ మౌలానా జాజీవ్ కేవలం మతప రథ్మన వ్యక్తి కాదని, సమకాలీన శాస్త్రాలకు మర్మదుదారని అన్నారు. కార్యక్రమంలో ఉన్న ప్రాఫెసర్ సయ్యద్ వసుల్హసన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రాఫెసర్ ఇష్మాయిల్ అహ్మద్, సయ్యద్ ముస్తాఫా కమర్, నసిమా తురబుల హసన్, పద్మశ్రీ మహేంద్ర అలీ బేగ్, డాక్టర్ అబ్బుర్ భదీర్, అష్టర్ఫర్హాన్, తశీఅలీఖాన్ ప్రసంగించారు.

## ఉర్కు భారతీయ భాష : ప్రాఫెసర్ తారీఫ్ మన్జూర్

**ప్రాఫెసర్ సిటీ, జపన్రి 9(ఆంధ్రప్రదేశ్):** ఉర్కు పూర్తిగా భారతీయ భాష అని, దేశ వ్యాప్తంగా అన్న ప్రాంతాల్లో ఉర్కు భాడుకలో ఉండని అలీఫుడ్ మర్పిటి మాటీ వీసీ ప్రాఫెసర్ తారీఫ్ మన్జూర్ అన్నారు. మౌలానా జాజీవ్ నేపసల్ ఉర్కు యూనివర్సిటీ 28వ ప్రాండెషన్ డే నేడుకల్లో బాగుంగా గురువారం నిర్వహించిన కార్యక్రమానికి ముఖ్యాలిధిగా పోజ్యుల్ ప్రసంగించారు. ఓండే ఆర్ధభాష ఉర్కు ప్రాఫెసర్ తారీఫ్ అని చాలా మందికి తెలియదని, ఎంతో మాటుర్చుమ్మున్న ఉర్కు ఒక పర్గప భాషగా మిగిలిందని అవేదన ప్రత్కుం చేశారు. బ్రిటీష్ పాఠు రాకముండ దేశంలో అన్న ప్రాంతాల్లో ఉర్కు భాషను వినియోగించేవారని గుర్తుచేశారు. మౌలానా యూనివర్సిటీ ఉర్కుబ్బ అబీమహీకి చేస్తున్న కృషిని ప్రశంసించారు. మను అధికారులు, ఉద్యోగులు పాల్గొన్నారు. □)

# हिंदी केली

HINDI DAILY Telangana  
10 Jan 2025 - Page 5

## मानु का 28 वें स्थापना दिवस संपन्न

हैदराबाद  
(एजन्सी),

"उर्दू किसी क्षेत्र या धर्म की भाषा नहीं है; यह पूरे भारत की भाषा है। हम विश्वासीय मानवों हैं कि उर्दू भाषा इस देश की संस्कृति और विरासत का एक प्रमुख हिस्सा है।" भाषा इस देश की संस्कृति और विरासत का एक प्रमुख हिस्सा है।

मानु के कुलभूताज अली मुश्य अतिथि थे और कुलापति प्री. सीयूड ऐनुल हसन ने समारोह की अध्यक्षता की। 3 जनू. 'ने कहा कि उर्दू एक ढंगो-आर्थिक भाषा है और यह भारत की 23 राष्ट्रीय भाषाओं में से एक है और इसे 170 मिलियन से अधिक लोग बोलते हैं। अधिकांश भाषाविद इस बात पर सहमत हैं कि उर्दू कारसरी, अरबी, ब्रजभाषा और अन्य भारतीय भाषाओं का विश्रांत है। उर्दू भाषा के विकास में जगद और



तकनी दोनों ने महात्मा गandhi की निमाई है। उर्दूने कहा कि अंग्रेजों ने फ़ारसी भाषा को बढ़ावा दिया, जो मुगलों की शाही भाषा थी। प्रोफेसर मसूद ने एपएन-यूपी विश्वविद्यालय की बाबूई देखने के लिए उर्दू निर्माण में कट्टी मैट्रिक्यूल करने और अब इसन बनाने की देखे हुए कहा कि "किसी भी विश्वविद्यालय के सलाह दी। उर्दूने आगे कहा कि अपने जीवन में लिए यात्राना दिवस जान माननि, साथ ही साथ निर्णय लेने से संबंधित अपने विकें और विकें का विविध की योजनाओं को बनाने का समय होता है। एपएन-यूपी ने निसलैह विश्वविद्यालय 25वीं सदी में अनुसूति प्राप्ति की है, इसकी शुरुआती पर्याप्त व्यवस्था बहुत ही साधारण तरीके से हुई थी और

अब इसकी गरिमप्राप्ति उपलब्धिका है। उर्दूने कहा कि योजनों के लिए आदर्श बनने का आश्रित किया। उर्दूने कांतों को बढ़े सप्ते देखने, उंचे लक्ष्य निर्धारित करने, राष्ट्र निर्माण में कट्टी मैट्रिक्यूल करने और अब इसन बनाने की सलाह दी। उर्दूने आगे कहा कि अपने जीवन में लिए यात्राना दिवस जान माननि, साथ ही साथ अली ने अपने संक्षिप्त संबोधन में कहा कि अनुसूति प्राप्ति की है, इसकी शुरुआती करुणा हमारे जीवन का बहुत महत्वपूर्ण हिस्सा है। मौलाना अब्दुल कलाम आजाद को अद्वितीय

मेडिकल कॉलेज शुरू करने के लिए हर संभव प्रयास किया जाएगा। आर आप सामूहिक प्रयास के तो आप कुछ भी हासिल कर सकते हैं। मुझे यकीन है कि इस काम और समझ की गति से आप कामों में उचाई पर जा सकते हैं और मुझे विश्वास है कि हमारे छात्र, शिक्षक और कर्मचारी मिलकर महिला तथा पुरुषों के लिए आगे बढ़ें, उन्होंने कहा। प्रो. इलियाक अब्दूल, रजिस्ट्रार, मानु ने स्वामी भाषण दिया। इस अवसर पर उर्दू भाषा, कला और संस्कृति के पोषण और संरक्षण के लिए ही, सीयूड मुस्लिम कमाल, श्रीमती नरसीमा तुराबुल हसन, पदाधी मीहम्मद अली बें, डॉ. अब्दुल कुली अंशर फरहन और स्वर्गीय प्री. तजीबी अली खान जैसे प्रतिष्ठित व्यक्तियों को समानित किया गया। विश्वविद्यालय ने संस्थान को दी गई अपनी समर्पित सेवाओं के लिए मानु के सेवानित शिक्षकों और गैर-शिक्षकों कर्मचारियों को शौल और सृति चिह्न देकर समानित किया। इस अवसर पर तीन पुस्तकों का विमोचन भी किया गया।

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے  
اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب



Friday 10-01-2025 | شونگاران 3 | روزنامه‌ی ۳ |

# اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

ایف ریگنک کے حمول میں بھی یہاں کے عمل اور اساتذہ کی مشکر کا وہیں کو فرماؤٹیں بھی کیا جاسکتے۔ یوم جماعتیں کے چالے سے انہوں نے مانوے وابستہ بر قرد اور پوچھرئی کے تمام بھی خواہوں کو مبارکہ کر دیتیں۔

یوم جانش کی آج کی اس ترتیب  
میں بچہ بھی سے بکھوش ہوئے دے  
ملائیں میں وہ صد اقتیل خان دا اندر  
ادھر اعتماد نداز کھنچا خان جاتا اندر  
حصہ خان، خان جاتا نداز کو پختگت میں  
دادری کی گئی۔ اس کے ملاوہ شیر کے ممتاز  
وابس اخیزیتوں میں اور دوسرے شہر و اوب  
کے لیے کراس قدم نامہ احمدیہ ایمان  
مشتمل کیا  
کوچھ ای اینت نہایت اولادی ایمان  
تی کی تجویز

میں پڑھ میں ملکیتی، جاتا اپنی  
فران، ۱۳۔ انکار ملکیتی کمال، ۱۴۔  
عمرانیہ ملکیتی کمال، ۱۵۔  
میرزا قریب ملکیتی کمال (اعداد)  
مرگ، ۱۶۔ حسین سید جواب احمد  
پیش از مرگ ملکیتی کمال، ۱۷۔  
میں اپنے ملکیتی کمال، ۱۸۔  
جہاد، ۱۹۔ ملکیتی کمال، ۲۰۔  
جهود اوب و شفاقت کاملاً اکارو  
جهود اوب و شفاقت کاملاً اکارو  
حصہ ملکیتی کمال، ۲۱۔  
کتاب انسان زندگی کی کتاب، ۲۲۔  
دعا کریں ملکیتی کتاب، ۲۳۔  
الله اکارو ملکیتی کتاب، ۲۴۔  
الله اکارو ملکیتی کتاب، ۲۵۔  
مسیحی ملکیتی کتاب، ۲۶۔  
علیم اخوت پاچی، ۲۷۔ ملکیتی کتاب،  
صالح ملکیتی کتاب، ۲۸۔  
عمر ملکیتی کتاب، ۲۹۔  
عمر ملکیتی کتاب، ۳۰۔



**HAMARA SAMAJ** 10-09-2025

ردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر  
حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی

خدمات کا اعتراف

حیدر آباد، 9 جنوری پہلے سی  
پیر بھار اسماج: مولانا آزاد یونیورسٹی میں آج 28 دسمبر یوم تاسیس کے  
 موقع پر شہر حیدر آباد کی شاندہ شخصیات کی  
مات کا اعتزاز کیا گیا۔ یوم تاسیس کی  
مریب میں جن شخصتوں کو اعتزاز خدمات کا  
ارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیں کو  
وغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ  
دوز زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن  
شخصیات کو اچ ایوارڈ دیا گیاں میں مدھوگونڈا اکابر  
صفحتی اکمل پروفیسر قلی خان (بعداز مرگ) اور  
زمین ترتیب انسٹی ٹیشن میں بہکت یقین کفر غوغ  
کے لئے ذا کنز امداد افغان، پیر بھارتی شالیں گردپ آفت  
مشتمل ہے، کوئی اولاد نہیں، اگر

## Urdu is language of all, not bound by region or religion: Prof. Tariq Mansoor

**MANUU celebrates 28th Foundation Day; highlights Urdu's significance**

FREEDOM PRESS BUREAU  
HYDERABAD (TG), JAN 9

"Urdu is not the language of any region or religion; it is the language of whole India. Every Indian recognizes that Urdu language is a major part of the culture and heritage of this country." Prof. Tariq Mansoor, Former Vice-Chancellor, Aligarh Muslim University said today while addressing at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was speaking as the Guest of Honour to mark the 28th Foundation Day celebrations of MANUU. Mumtaz Ali, Chancellor of MANUU was the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor presided over the function.



(L-R) Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. Ishtiaque Ahmed, Mumtaz Ali, Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. Tariq Mansoor, Prof. Shugufta Shaheen and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood.

Continuing his address, Prof. Tariq Mansoor said that Urdu is an Indo-Aryan language and is one of the 23 national languages of India and spoken by more than 170 million people. Most linguists agree that Urdu is the amalgamation of Persian, Arabic, Braj Basha and other Indi lan-

guages. Both Punjab and Deccan play an important part in the development of Urdu language. The British promoted Urdu and Hindustani to counter effect the Persian language which was the royal language of Mughals, he added.

While congratulating MANUU fraternity, Prof.

Mansoor said "Foundation Day for any University is the time to celebrate and also to retrospect and to make future plans. MANUU has undoubtedly made phenomenal progress in the last quarter of century, it has an initial humble upbringing and now it has graceful presence. He urges teach-

ers to be a role model for the students. He advised students to nurture big dreams, set lofty goals, work hard in nation building and become good human beings. Always use own common sense and judgment in taking decisions in your life, don't be guided by others, he said further.

**STANDARD POST, 10-01-2025**

## Urdu is the language of whole India: Prof. Tariq Mansoor

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Jan 9 : "Urdu is not the language of any region or religion; it is the language of whole India. Every Indian recognizes that Urdu language is a major part of the culture and heritage of this country." Prof. Tariq Mansoor, Former Vice-Chancellor, Aligarh Muslim University said today while addressing at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was speaking as the Guest of Honour to mark the 28th Foundation Day celebrations of MANUU. Mr. Mumtaz Ali, Chancellor of MANUU was the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor presided over the function.

Continuing his address, Prof. Tariq Mansoor said that Urdu is an Indo-Aryan language and is one of the 23 national languages of India and spoken by more than 170 million people. Most linguists agree that Urdu is the amalgamation of Persian, Arabic, Braj Basha and other Indi languages. Both Punjab and Deccan play an important part in the development of Urdu language. The British promoted Urdu and Hindustani to counter



(L-R) Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. Ishtiaque Ahmed, Mr. Mumtaz Ali, Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. Tariq Mansoor, Prof. Shugufta Shaheen and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood.

effect the Persian language which was the royal language of Mughals, he added.

While congratulating MANUU fraternity, Prof. Mansoor said "Foundation Day for any University is the time to celebrate and also to retrospect and to make future plans. MANUU has undoubtedly made phenomenal progress in the last quarter of century, it has an initial humble upbringing and now it has graceful presence. He urges teachers to be a role model for the students. He advised students to nurture big dreams, set lofty goals, work hard in nation building and become good human beings. Always use own common sense and judgment in taking decisions in your life,

he said further.

Mr. Mumtaz Ali in his brief address said that compassion is very important part of our life. Paying tribute to Maulana Abul Kalam Azad, he said Maulana Azad was not only religious, but also a supporter of contemporary sciences and it is the responsibility of every person associated with Urdu University to carry forward the mission of Maulana Azad. While advising students, he said "Do not allow anything to condition your knowledge. When it comes to knowledge, unless you study you will not even know the others point of view, we should also discuss others point of view.

Prof. Ainul Hasan in his presidential remarks pays tribute to founding fathers of MANUU. He opined that MANUU's foundation was very strong. The base is perfect that is why we have this galaxy today. All of you contributed a lot to the development of this University. After law School MANUU needs a medical college and every possible effort will be made to start a medical college as per the Chancellor's wish. You can achieve anything if you have collective efforts. I am sure with this pace of work and understanding you can go to any height and I am confident that our students, teachers and staff together will move

forward to reach the destination, he said.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU delivered the welcome address.

On this occasion, eminent personalities - Dr. Syed Mustafa Kamal, Mrs. Naseema Turabul Hasan, Padma Shri Mohammad Ali Baig, Dr. Abdul Qadeer, Mr. Ashhar Farhan and Late Prof. Taqi Ali Khan were felicitated for nurturing and promoting Urdu Language, Art and Culture. The University also felicitated retired Teachers and non-teaching employees of MANUU with shawl and memento for their dedicated services rendered to the institution.

عقارب

10 Jan 2025

اردو بھی تحریک کا یوم ہے اس  
☆ شریف حیدر آزاد کی نمائندگی میں  
گی خدمات کا اعزاز  
جیسا آپ، ۱۹۴۷ء کی تحریک پر میں نہ تھا  
مولا ۲۴ جولائی اور اپنے تحریک میں  
آن ۲۸ دسمبر پر میں اپنے تحریک کے موقع پر  
خوشحالمد اپنے اعلیٰ نمائندگی میں  
کی تحریک میں ہیں جن ملکیوں کو  
اعزاز خدمات کا اعلان کروں گی ان  
میں اندر بولیاں میں سچھر کو قرآن دیں  
کے لئے یہم شریف مولیٰ یگی اور وہ  
ذبائن وہاب کے فوجیں کے لیے جن  
شیعیات کو آپ ایجاد کیا گی ان میں  
دری ٹھوڑے واکٹ سے مصلحتی کیاں،  
پر ملکی تحریک میں عالم (یادگار ملک) ایسا  
محترم تریس تر اپنے اعلیٰ ہے۔  
دینکر حسین کے فوجیں کے لیے ۱۱ کمز  
عہد الدین کو تحریک میں شیعیان گردبساں  
اسٹینیٹ ٹھوس، یعنی کوچاڑا دو ڈیگی اور  
اردو گوچاڑا تحریک سے جو ہے کی اگر ان  
قدرت خدمات الیام دینے کے اعزاز  
میں ہے تاکہ اپنے فرمان کو سمجھو کر  
مدد و نعمت حنتیتیں کیں کی جو جان کے  
غیر ملکی ہیں پر قرآن میں تے مالی  
کی سان سمجھی ادا و اونکان کا آن ۱۴۳  
چاہیں کی تحریک میں وہیں کے ہاتھ میں  
پر ملکی تحریک میں اپنے اعلیٰ ہے  
پاٹی، چیلت ہے اور یادگاری ملک  
سے دیا گی۔ ایسا یہ فخر ہے کہ میں خان کو بجد  
المرگ دینے چاہے اسے اس اعماق  
کو ان کی صاحبزادی لے عامل کیا۔  
محترم تریس تر اپنے اعلیٰ ایسی تحریک  
عہد کی جو سے پر گرام میں شریک  
تمسیں ہو گئی۔ اسی لیے ناکری یہ ہے  
تے ان کے غیر ملکی میں ان کا تجسس  
کیا جائے۔ یادگاری ملک میں اس کا ملک

Aagaz e Jung, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس۔ شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف



جیدر آباد (پرنس لوت) مولانا آزاد بیشتر بیوی جیتی میں آج 28 دسمبر 1947ء کے موقع پر  
شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گی۔ یوم تاسیس کی تقریب میں ہن ٹھیکینیوں کے  
اعتراف خدمات کا ایجاد کیا گیا ان میں اردو زبان میں تحریر کفر و شاش دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ،  
اردو زبان و ادب کے امور کے لیے جن شخصیات کو آج ایجاد کیا گیا ان میں مدیر ٹکوڑہ اکابر پر مصطفیٰ  
کمال، پروفیسر قطب خان (بعد از مرگ)، امدادی مسٹر سرتاپ احسان شاہی، جنگ تعلیم کے فرع کے  
لیے جن اکابر القدر، جنہیں شاہین گروپ آف انسٹی ٹیشن، یہود کو ایجاد کیا گیا اور جن کی ادائیگی سے  
جزئی کی گیاں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشتر خواں کو اگر مولانا احمد علی  
تہذیب اکابر کی، جن کی ایجاد کی گئی تیاری میں پدم شری محمد احسان نے ماحصل کی۔ ان کی ایجاد کی اخراج کا نام جم  
تاسیس کی تقریب میں ایس پھر مسٹر رہبر یوسفی، جن کی ہاتھوں شاہین گروپ آف انسٹی ٹیشن، اس اور اگر مولانا احمد علی کے  
از مرگ، دینے والے اس ایجاد کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کی۔ محترم مسیمہ تراپ احسان، اپنی ریاضی مسحت کی وجہ سے پر اکرم میں شریک  
ہیں بوجھ۔ اس لئے اکابر کے حسن نے ان کے مطاب میں ان کا تہذیب اس اور اگر مولانا احمد علی کا نام جم

10-01-2025  
Kashmir-e-Uzma, Srinagar

اردو کسی علاقے یا مذہب کی نہیں، پورے ملک کی زبان

### مولانا آزاد یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر تقریب

عظمی نوز دیسک

مزید کہ بر صیریہ میں اردو کا آغاز اور  
فروع چنان اور دکن کے علاقوں میں  
جیدر آباد // اردو کا تعلق کسی غاص علاقے یا  
ہوا لیکن آج اردو بر صیریہ سے باہر نکل کر  
مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی  
ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر  
میں تقویت حاصل ہے۔ اور اس کے  
شاہل ہے، وہیں اردو کو اقوم تحدیہ نے  
مداہوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر  
غاصی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے  
آئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پر فیصلہ  
فروع کے لیے غیر مسلم حضرات کی  
طريق متصور، سابق و اس چانسلر علی گڑھ  
حضرات کا ذکر کرتے ہوئے پر فیصلہ  
مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا  
آزاد یونیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28  
وہیں یوم تاسیس کی تقریب کو حاطب کر  
رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب  
پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت  
میں ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد یونیشنل  
ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا  
علائقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد  
اردو یونیورسٹی ایلوور مہمان خصوصی مدعو تھے  
یونیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28  
جسکے پر و گرام کی صدارت و اس چانسلر  
پر فیصلہ سید میں احسان نے کی۔ آناش  
کا شیری آٹیشوریم، مرکز برائے  
فاسلائی و آن لائن تعلیم، مانو یونیورسٹی میں  
منعقدہ یوم تاسیس جسے سے خطاب  
کرتے ہوئے پر فیصلہ طارق متصور نے  
منظرين تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

جیدر آباد، 9 جنوری، پرنس لوت، ریزورٹ، ہمارا سماج: اردو کا تعلق کسی غاص علاقے یا مذہب سے نہیں  
ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے اور اس کے  
مداہوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پر فیصلہ طارق متصور، سابق  
و اس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28  
وہیں یوم تاسیس کی تقریب کو حاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی،  
چانسلر، مولانا آزاد یونیشنل اردو یونیورسٹی ایلوور مہمان خصوصی مدعو تھے جسکے پر و گرام کی صدارت و اس  
چانسلر پر فیصلہ سید میں احسان نے کی۔ آناش کا شیری آٹیشوریم، مرکز برائے فاسلائی و آن لائن تعلیم،  
مانو یونیورسٹی میں منعقدہ یوم تاسیس جسے سے خطاب کرتے ہوئے پر و فیصلہ طارق متصور نے مزید کہا کہ  
بر صیریہ میں اردو کا آغاز اور فروع غیر چنان اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو بر صیریہ سے باہر  
کھل کر رہے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلم زبانوں میں شامل ہے، وہیں  
اردو کو اقسام تھے نے غالباً زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروع کے لیے غیر مسلم حضرات کی  
خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پر و فیصلہ طارق متصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو دوال حضرات تک اردو  
زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر جیخو صراف کی ریخت فاؤنڈیشن پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ  
اردو کی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد یونیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام  
کی 28 دیں ساگرہ پر مہاراہ بادشاہی کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے مانو یونیورسٹی میں مذہب ایسی ہے کہ وہ تنی  
ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منتظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔

REHMAN EXPRESS 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدر آباد

کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

جیدر آباد، 9 جنوری (پرنس لوت) مولانا آزاد یونیورسٹی میں آج 28 دیں  
یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم  
تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایجاد کیا گیا ان میں اردو زبان  
میں تحریر کو فروع دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروع کے  
لیے جن شخصیات کو آج ایجاد کیا گیا ان میں مدیر ٹکوڑہ اکابر پر مصطفیٰ کمال، پروفیسر  
علی خان (بعد از مرگ) اور محترم مسیمہ تراپ احسان، شامل ہیں۔ جنگ تعلیم کے فروع کے  
لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، جنہیں شاہین گروپ آف انسٹی ٹیشن، یہود کو ایجاد دیا گیا اور  
اردو کو یونیکنالوگی سے جوڑنے کی گی اس قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب  
انہر فرخان کو بھی یادگاری مونٹنگو اور تہذیب پیش کی گئی، جن کے غایب میں پر و فیصلہ  
احسان نے حاصل کی۔ ان بھی ایجاد یا اقتضان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں و اس  
چانسلر پر فیصلہ سید میں احسان کے ہاتھوں شاہین گروپ آف انسٹی ٹیشن، نامو یونیورسٹی دیا  
گیا۔ پروفیسر قطب خان کو بعد از مرگ دینے جانے والے اس ایجاد کو ان کی صاحبزادی  
نے حاصل کیا۔ محترم مسیمہ تراپ احسان، اپنی فرشتی مسحت کی وجہ سے پر و گرام میں شریک  
ہیں ہو گئیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریسے حسن نے ان کے غایب میں ان کا تہذیب نامہ اور  
یادگاری مونٹنگو حاصل کیا۔

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے  
اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

خوبیوں کو مکارا دیشیں کی۔ مونہماں پس  
کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی  
سے سکدوش ہوتے والے طالبین  
پوچھر سعادت علی خان، ڈاکٹر  
عیدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب  
اظہر عین خان، جناب نمادگار کو  
تہبیت پڑی گئی۔ اس کے ملاودہ شہر  
کے ممتاز علمی میتوں جنوبیوں نے اروہ  
ذیان و ادب کے لئے کروں تقدیر  
خدمات انجام دیں کوئی اعتراض  
محلی بیک، جناب افسر خان، ڈاکٹر  
سید صطفیٰ کمال، ڈاکٹر عید القیوم،  
پوچھر سعادت علی خان (بعد از مرگ)،  
محض مسند تراجم شال میں۔ اس  
موقع پر تحقیق تایبیں کی رسم اجزاء انجام  
دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریہ  
کیا جائے کا اعلان لانا ازاد وارثے  
کے لئے کیا جائے کا اعلان لانا ازاد وارثے  
خصوصی تصریحات اور اہم امور حالت اللہ  
کی کتاب ”اسناں روز میں پرانہ کاغذ خالی“  
اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب  
”معہد الشہید اور کتابخانہ کا تعلقی  
مطالعہ“ کام انجام ہی کی میں آیا۔  
وہ فوجی عسید اسی صورتی نے کارروائی  
چنانچہ بجکہ پر فوجی علمی اشرف جائی،  
ہی ایں ولیمیں شکریہ کے فرشت  
اجماں ہیں۔



Pasban, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس۔ شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

تائیس کی تقریب میں واہ چانسلر پروفیسر سید عین احسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہذیت نامہ اور یادگاری مومنتو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیئے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نیمہ تراب احسن، اپنی خراپی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہذیت نامہ اور یادگاری مومنتو حاصل کیا۔

صطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد  
ز مرگ) اور محترمہ نیمہ تراب احسن،  
شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے  
اکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاپین گروپ  
آف انٹیویشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا  
ورا در و کو شکنال او جی سے جوڑ نے کی گراں  
تدریخ خدمات انجام دینے کے اعتراض  
میں جناب اسٹر فرحان کو بھی یادگاری  
و منشو اور تہنیت پیش کی گئی، جوان کے  
فیاب میں پروفیسر سختم احسن نے حاصل  
کی۔ ان سچی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم

حیدر آباد، ۹ جنوری (پریس  
نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی  
میں آج ۲۸ دسمبر کے موقع پر  
شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی  
خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس  
کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف  
خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو  
زبان میں تھیں کو فروع دینے کے لیے  
پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب  
کے فروع کے لیے جن شخصیات کو آج  
یوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شکوفہ ڈاکٹر سید

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدر آباد، 9 جنوری (پرنس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تائیں کے موقع پر شہر حیدر آباد کی  
مانندی، شاخیات کی غممات کا اعزاز فرمائی گیا۔ یوم تائیں کی تقریب میں جن تھیتوں کا اعزاز فرماتا کیا اور اڑدیا گیا ان میں اردو  
بان میں تھیں کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محظی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شاخیات کو آج ایسا اڑدیا گیا  
ان میں مدیر گوفدگانہ اکادمیہ مصطفیٰ کمال، بروفیسری علی غان (بعد از مرگ) اور محترمہ نبہمہ تابع ان، شامل ہیں۔ جگہ تعلیم کے فروغ  
کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چہرہ میں شامیں گروپ آف اسٹیلیوں، یہود کو ایسا اڑدیا گیا اور اردو کو میکنا لوچی سے جوڑنے کی گواہ قدر  
غممات انجام دیتے کے اعزاز میں جناب اشہر فرحان کو سمجھی یاد کاری مونٹھ اور تھنیت پیش کی گئی، جوان کے غیاب میں پروفیسر محتم  
جن نے حاصل کی۔ ان سمجھی ایسا اڑدیا گیا ہون کو آج یوم تائیں کی تقریب میں واں چالر پروفیسریہ میں اگن کے ہاتھوں شال پوشی،  
تھنیت نامہ اور یادگاری مونٹھ سے دیا گیا۔ پروفیسری علی غان کو بعد از مرگ دینے جانے والے اس ایسا اڑدیا گوان کی صاحبزادی نے  
غماں کیا محترمہ نبہمہ تابع ان، اپنی خوبی سخت کی وجہ سے پروگرام میں شریک تھیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریم جن نے ان کے  
غیاب میں ان کا تھنیت نامہ اور یادگاری مونٹھ حاصل کیا۔

**REHMAN EXPRESS** 10-01-2025

# اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

طارق منصور کا خطاب

اور محنت کرنے والے کو تکل کی ترقی میں اپنا  
فہرستی عمل اور فرم مختل اساتذہ کی  
اصدای اکٹھنے۔ ان کی مطابق باقی نے  
انکل جمعت شال ہے۔ یونیورسٹی کوئی اور  
ان اتنی اڑاکنے باشندہ کے حوالہ میں  
بھی بیان کے ملک اور اسلام کی مشکل کی  
کیا کاروبار ترقی کی راہ میں کاوت نہیں  
کیا۔ 28 برس کے عرضیں میں کاوت نہیں  
کیا۔ اکٹھنے کی کاروبار ترقی کی راہ میں  
کاوت نہیں کیا۔ یعنی اسلام کی مشکل کی  
کاروبار ترقی کی راہ میں کاوت نہیں  
کیا۔ یعنی اسلام کی کاروبار ترقی کی راہ میں  
کاوت نہیں کیا۔ یعنی اسلام کی کاروبار ترقی کی  
کاروبار ترقی کی راہ میں کاوت نہیں  
کیا۔

خواہوں اور ملکہ کو بھی۔  
بیوی جاتیں کی آج اسی تقریب میں  
بیوی جاتی سے سندھ ویو ہوتے والے  
ماڑیں پر بھر صد اعلیٰ خان، ذاں، ذاں  
عہد اقیم، ذاں، ذاں خاں، جناب امیر  
حکم خان، جناب خانہ کا رکنیت پوشی  
گئی۔ اس کے مالودہ شہر کے ممتاز شخصیتیں  
جنوبی تے اور، ایشیا تے ایشام کی کوئی  
گمراں دو حصے نہ ایام ایام کے کوئی  
اعرف اخلاقیت اور ایسا کیا جس کی پہلی  
شری گھولی بیک، جناب امیر خاں، ذاں، ذاں  
پاچ صد ایکس، خانہ شری کا کے  
گھونکاں کیا جائے اور جو شری کا کے

پر مدد و مدد حاصل کیا جائے۔ اسی طبقہ میں پاکستانیوں کی تعداد بھی ایسا تھا جو ایک دن بھی ایک دن بھی کوئی بھی ایکارنگی کر سکتا۔ ان کے مطابق ماں کا آغاز جس اخون شالیں ہیں۔

میں بھی کسے ساتھ کیا تھا آج وہ اکبر میں  
اس سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونہری  
اجام دی گئی جس میں یوں یونہری کا جزیدہ  
کے لئے کے خلاف کے لئے کے خلاف

چار سردار ای خواہیں اے طھیں  
رو جو نورتی میں میدھلک کالج کے آغاز  
شہر پر فخر ائمہ رحمت اللہ کتاب  
کے لئے پر جو دلکش کرس گے۔ اس موقع

پر واپس چانسلر نے اپنے اشعار بھی علی سیوانی کی کتاب "روشنیتہ الشهداء" اور کربل کا شاعری مطالبہ کارم ابراهیم حاضر کیا۔

چیزی آپنے گھر میں بخوبی سے پہنچنے کا انتہا نہیں۔ اسی طبقہ میں اکابر اور اکابر کا خاتمہ ہے۔

پر اور خلائق میں مورخے نہیں کرے جاتے۔ میں اسی علاحدگی کا حجت دیکھ رکھتا ہوں۔ میں ایک خالی بیوی کے ساتھ میں ایک آنار کا فرقہ تھا اور وہ اورنٹ نہیں تھا۔

مولا آزاد اس طبقہ کی دو حصے پر بھی کامیابی کی وہ مانع کا سمجھی لازمی نہیں کیونکہ تینی میں ایک حصہ مولانا آزاد اس طبقہ کی دو حصے پر بھی کامیابی کی وہ مانع کا سمجھی لازمی نہیں کیونکہ تینی میں ایک حصہ  
تقریباً 28 میں سارکاری سامان میں کامیابی کی وہ مانع کا سمجھی لازمی نہیں کیونکہ تینی میں ایک حصہ  
تقریباً 25 میں سارکاری سامان میں کامیابی کی وہ مانع کا سمجھی لازمی نہیں کیونکہ تینی میں ایک حصہ  
تقریباً 22 میں سارکاری سامان میں کامیابی کی وہ مانع کا سمجھی لازمی نہیں کیونکہ تینی میں ایک حصہ

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے۔ پروفیسر طارق

منصور کا خطاب

الحقائق  
النفسیات

مہدی کار، ۱۹۷۴ء (پس قوت) اندھا کا حصہ کی ۹۶۰ فرسنگیں  
لائس ہاتھ پر بے اگلے ہے جو ایک لکھ لکھ احتل اور  
ن ہے۔ شہر، یا گورنمنٹ مولہ مول ہے۔ اور ان  
کے بعد اونٹ سینٹ جس کو مسلم جماعت بڑا نظر آئے  
چک۔ ان خواست کا انتہا درج قسم طلاق مضمون  
ہے۔ میانچہ اس پر اسلامی اخراج مطلع ہے اسی نے کہا۔  
عین مواد از اینکی اور ایک دوسرے تجھے تینی مختصر  
وہیں ہے جس کی تحریر کو کوئی مطلب کرنے



لطفت  
ترقی میں اسکا کوئی خیر نہ تھا۔ اور  
ایسا ہم۔ عکنے۔ مہمن اخوازی اور  
میں کو کوچھ رشی کے ساتھ، اسی پڑائی و قریب میں  
کھلپے۔ یاد ہے خوب بیکس کی رہت کر کے کلک  
کی ترقی میں جیسا ہے خوب بیکس کی رہت کر کے کلک  
الد برس کے طریق میں جیسا ہے خوب بیکس کی رہت کر کے کلک  
میں رہتا گل۔ ہے۔ جیسا ہے خوب بیکس کی رہت کر کے کلک  
جناب مہماں میں جیسا ہے خوب بیکس کی رہت کر کے کلک  
اوہ جیسے جیسا ہے جس کے ساتھ قلن کی پریم کام کا،  
میں اکارا کا اپ اونت کیا کہ کے جس کے ساتھ قلن کی پریم  
عطا ہے خوب بیکس کے ساتھ قلن کی پریم۔ آج کا کام۔  
لیے گل اور لندہ ایام وی پی کی اخراجی صفات  
ایسا رہا۔ اپنے میں پھر پڑھیں گلیں۔ جناب شیرخوار،  
فاکر سید صفتی کمال، اکبر جہانگیر، پورنلکھن علی خان،  
(احمد اول) اکبر شیرخوار، اسی جی۔ سی۔ جی۔  
عنی کہنیں کی رسم ایام وی پی جس میں پھر جی کے  
جس کے ساتھ اونت کی اپ اونت کی اپ اونت کی اپ اونت  
خش ایک رہت اپنی کتاب "انسان نہیں کی طلاق" اور  
اکبر صادقی سلطانی کی کتاب "ردِ الشیخ" اور اسرار کی  
کوئی خود ایام وی پی میں تھی۔ ایک دفعہ عالمی  
مددیتی کے ساتھ بھائی بھی پڑھ کر اپنا خدا ہی  
لیکن اپنے اخراجی کے ساتھ بھائی بھی پڑھ کر

tion 10-01-2025

Urdu Action, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدر آباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدر آباد، 9 جنوری (پرنس نوت) مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد مولانا آزاد پیشہ اردو یونیورسٹی میں آج از مرگ) اور محترم نیسے تراب احسن، شاہل 28 دیں یوم تائیں کے موقع پر شرپ پوچھ، تہذیت نامہ اور یادگاری مونتو سے شاہل ہیں۔ حکمِ قائم کے فروغ کے لیے اکثر ع عبد القدر، جیتھر میں شاہین گروپ دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از ڈاکٹر عبدالقدیر، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا آف انسٹی ٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا مرگ دیے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ اور ارادہ کو کیا لوگی سے جوڑنے کی گراں نیسے تراب احسن، اپنی خانی حصت کی وجہ قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف زبان میں تھیکر کو فروغ دینے کے لیے میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری سے پر گرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریم حسن نے ان کے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب مونتو اور تہذیت پیش کی گئی، جوان کے غیاب میں پروفیسر نجم احسن نے حاصل کی۔ اس بھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شفوقہ ڈاکٹر سید

# اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

سکنی کے صول میں بھی بیان کو کوئی اور اس نامہ کی شرکت کر کاوش کو فرمائش نہیں کیا جاسکتا۔ جماعتیں کے حوالے سے اپنیوں نے ماؤں و مایتے ہر قرار پر یونیورسٹی کے قائم بھی خواجہ کو مدرسہ کا دوستی کی۔ جو تابعیں اسی کی امور میں پوشیدھی کی کوئی مدد و مشیر نہیں پیدا کر سکتے۔ اسی لیے اسے اپنے والے مازن میں پرداز فرمادا تھا۔ اخلاق، ذائقہ، ہمہاری تین، خان، چاہا، نہ لے کر رکو۔ تختیت پوشی کی اس کے مالاہوڑھ کے ادب کے لیے گار در خدمات انجام دیا جائے۔ کوئی اعزاز حمدات اپار دیا جائے۔



ایں۔  
اے مام، موقق پر تین لکھ بیس کی رسم اجرا، جو ایام  
دویں کی حسں میں پڑھنے کا مردی کا جو بڑے اور بڑے  
ٹھافتہ، کامولنا آزاد اور خوبصورتی پر  
پروپر ایک امیر ہوت اشہ کی کتاب  
”اسان زین پر اللہ کا خلائی“ اور دو اگلے  
اصحابہ علی یعنی ایک ”روختہ العہدا“  
اور کربلائی کائنات کا مختاری ”کرام اجرا“  
مکعبی میں آیا۔ پورے سارے صحنے  
تے کاروباری چائی کی، ذائقی طبع،  
کافر اشرف جائی، ذائقی المیں ڈالیے نہ گھریوں  
کے فرانشیزیں ملیں۔

حیدر آباد، ۹ جمادی پیش نوٹ اور دیگری کا تعلق کی خاص مادوں پر ہے سنتی ہے۔ یہ ایک ایسی بندوستی زبان ہے۔ یہ اب دنیا بھر میں محبوبیت حاصل ہے۔ اوس کے مادوں میں آج تمہری مسلم انجام زدہ افراطیتے ہیں۔ ان خلافت کا اعلیٰ ہماروں فخر طارق مصوّر ساخت اسکی پانچ طبقی اگرچہ مسلم پروردگاری اور دنیا کا اعلیٰ ہمارا اکابر اور پیغمبر میں متفقہ ہے۔ یہ ایسا ہے کی تقریب کو جاتا ہے کہ رکر رکر۔ یہ میں تائیں کی اس تقریب میں جاتا ہے میراثی، چالسل مولانا ازاد پہنچیں اور یونیورسٹی بلور وہمان خصوصی مددوختے چکیں پر ڈرام کی صادرات اور اس کا پانچ طبقہ پر فخر پیری میں اپنی نئی کی آج شکر کی خوبی اُخڑیں، مرکز برائے فاسعیاتی آن ایسی تکمیل، اماں کی پیکیں میں متفقہ ہو جائیں جسکی طبقے سے خطاں کرتے ہوئے پورے فخر طارق منصور ہے۔ یہ میں کہا کہ پرستی اُخڑیں اور کوئا آناز اور فروغ خجاں اور کوئی کہ ماںوں میں جو اسکیں آج اور دوسرے بھرے سے ہوئے بکھر کر سارے عالم میں پہنچی ہے۔ جہاں یہ بندوستان کو پورے فخر طارق مصوّر ہے، ویسیں اردو کو اوقات میں شانی کیا جائیں۔ اردو کے سفر و غمے کیلئے تمہری مسلم حرثات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پورے فخر طارق مصوّر نے کہا کہ آن بھی تیر اور دوں مصروفات تک اردو زبان کو پہنچانے میں اکابر میں صرف اس



اردو و بولنڈی کا پوچھنے کا بوجھ تائیں۔ شہر حیدر آباد کی تما سندھ شخصات کی خدمات کا اعتراف

Digitized by srujanika@gmail.com

جید آپ، 9 چوری (ب) نئی نوٹ) صولات آتا وہ بھی اردو یونیورسٹی میں آج 28 دی یہ ماجستس کے موقع یہ شریحد رائے کی تھا کہ ملکیت کی خلاف کا حرف کیا گیا۔ یہ ماجستس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا اعلان رائے دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیز کو فرمادیئے کے لیے پیدم شریحد علی ایگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن ملکیت کو آج یہ اعلان دیا گیا ان میں مدیر طوفان کالج کے مدیر فخر آفیل خان (بعد از مرگ) اور محترمہ سیدہ تباب احسن، ڈیل پیدا۔ جنہی تھم کے فروغ کے لیے لاکر عین افسوسی، جو گزین شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوٹس، پیدر کی بیوی اردو زبان کو تینجا لوگی سے جو نئے کی کسی ترقی خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب شریحد رائے میں بھی یہ کاری مو منع اور جمیعت چیل کی گئی، جو ان کے مقابلے میں فخری غلام الحسن نے حاصل کی۔